سوال

(237) میت کی طرف سے روزہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایسے ہی روزے کا مسئلہ ہے کہ میت کی طرف سے روزے رکھے جا سکتے ہیں یا کہ نہیں۔ یہ بات یاد رہے کہ اس نے وصیت نہیں کی۔ (محمد نصر اللہ گوندلانوالہ، تحصیل و ضلع گوجرانوالہ) (۶ نومبر ۱۹۹۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی طرف سے روزے رکھے جا سکتے ہیں۔ حدیث میں ہے :

'مَن مَاتَ وَعَلَیهِ صِیَامٌ صَامَ عَنهُ وَلِیُّهُ' متفق علیه، (صحیح البخاری، بَابُ مَن مَاتَ وَعَلَیهِ صَومٌ، رقم: ۱۹۵۲، صحیح مسلم، بَابُ قَضَاءِ الصِّیَامِ عَنِ المَیِّتِ، رقم: ۱۱۴۷)

''یعنی جو شخص فوت ہو جائے، اس کے ذمہ روزے ہوں تو اس کی طرف سے اس کا ولی روزے رکھے۔''

دوسری روایت میں ہے : 'صُومِی عَنهَا' (صحیح مسلم، بَابُ قَضَاءِ الصِّیَامِ عَنِ المَیِّتِ، رقم: ۱۱۴۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 237

محدث فتویٰ